Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — فون ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ — یوم پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۲ محرم ۱۳۹۸ھ ۔ ۲ صلح ۱۳۵۷ہش ۔ ۲ جنوری ۱۹۷۸ء | نمبر ۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲ صلح ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

حقیقی عزت و شرف حاصل کرنے کا ذریعہ صرف قرآن کریم ہے جو ہمیں اللہ تعالیٰ کی رضا کا مستحق بنا دیتا ہے

دنیا کی ساری عزتیں مل کر بھی اللہ تعالیٰ کے پیار کے ایک جلوہ کا مقابلہ نہیں کر سکتیں

ہر احمدی مرد اور عورت کا یہ فرض ہے کہ وہ قرآن کریم کے جملہ احکامات پر عمل کرنے کی پوری کوشش کرے

احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایمان افروز خطاب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۷ دسمبر ۱۹۷۷ء کو خواتین کے جلسہ سالانہ میں جو بصیرت افروز تقریر فرمائی اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ گیارہ بجے قبل دوپہر بذریعہ کار زنانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ محترمہ رضیہ درد صاحبہ نے کی بعد ازاں محترمہ ریحانہ باسمہ صاحبہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم پڑھی۔ تلاوت و نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

جو تقاریر مردانہ جلسہ گاہ میں ہوتی ہیں ان میں سے بعض لاؤڈ سپیکر کے رابطہ کے ذریعہ یہاں بھی سنی جاتی ہیں چنانچہ میری افتتاحی تقریر بھی آپ نے سن لی ہو گی اور آج اور کل جو تقاریر ہوں گی وہ بھی اور بعض دیگر مقررین کی تقاریر بھی یہاں سنی جائیں گی۔ جہاں تک میری ذات کا سوال ہے میں جو باتیں جماعت کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں وہ مردانہ جلسہ سے بھی آپ کے کانوں میں پڑ جاتی ہیں اس لئے علیحدہ آپ سے مخاطب ہونے کی چنداں ضرورت نہیں رہتی بہرحال آج میں بعض باتیں مختصراً آپ سے کہنا چاہتا ہوں جن کے بعد ہم اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ طور پر دعا اور مدد کے طالب ہوں گے۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے اِنَّکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَاِنَّہٗ لَذِکْرٌ لَّکَ وَلِقَوْمِکَ وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ (الزخرف ۴۴)

یہ دو مختصر آیات ہیں ان میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے کہ قرآن کریم نے سیدھی راہ، ہدایت کے راستہ اور اللہ تعالیٰ کے پیار کے حصول کے ذریعہ کی طرف ہماری راہ نمائی کی ہے۔ چونکہ قرآن کریم ہماری ہی بہتری اور بھلائی کے لئے نازل کیا گیا ہے اس لئے ہم اگر اس پر عمل کرتے ہیں تو یہ کسی پر احسان نہیں ہے بلکہ یہ ہم درحقیقت اپنی اور اپنے بچوں کی بھلائی کے لئے ہی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کی شکل میں جو وحی نازل کی ہے وہ نہایت پاک اور کامل ہدایتوں پر مشتمل ہے اس کے ذریعہ ہمیں اتنی اعلیٰ اور کامل ترین شریعت دی گئی ہے کہ پہلی تمام شریعتوں کا اس پر خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اسے مضبوطی کے ساتھ پکڑ لو اور اس سے ذرا بھی اِدھر اُدھر نہ ہو۔ اس میں ہر وہ راہ موجود ہے جو ہمیں خدا تک لے جاتی ہے اور انسان کی عزت و شرف کو قائم کرنے والی ہے۔

حضور نے فرمایا ہر انسان طبعاً عزت والی زندگی کا متمنی ہوتا ہے۔ دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ کسی ماں کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کا بچہ بڑا ہو کر تھانیدار بنے گویا اس کے نزدیک تھانیدار بننا ہی عزت کا انتہائی مقام ہے۔ کوئی ماں اس سے بڑھتی ہے تو وہ اپنے بچہ کے لئے ڈپٹی کمشنر یا فوج میں کیپٹن بننے کی دعا کرتی ہے مگر ہمارا خدا کہتا ہے کہ یہ دنیوی عزتیں جو دنیا کی راہ سے ہی آ سکتی ہیں درحقیقت کوئی عزتیں نہیں ہیں۔ دنیا کی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ بڑی بڑی دنیوی عزتوں کے مالک آخرکار ذلیل اور ناکام و نامراد ہو کر مرے۔ ایک زمانہ میں فراعنۂ مصر کی کتنی عزت تھی۔ ان کی گردنیں تکبر کی وجہ سے اکڑی رہتی تھیں وہ سمجھتے تھے کہ دنیا بھر کے خزانے ہمارے پاس ہیں۔ فرعون بھی ان میں سے ایک تھا۔ خدا کے عاجز بندے یعنی موسیٰ (علیہ السلام) نے اسے کہا کہ دیکھو اپنی طاقت کے گھمنڈ میں بنی اسرائیل پر ظلم نہ کرو ورنہ طاقتوں کا مالک خدا تمہیں سزا دے گا مگر اس نے کہا کونسا خدا مجھے سزا دے گا سب سے بڑا اور اعلیٰ ربّ تو میں خود ہوں۔ جب اس کا ظلم حد سے بڑھ گیا تو پھر خدا اپنے مظلوم اور مسکین بندوں کی مدد کے لئے آ گیا سمندر نے انہیں تو راستہ دے دیا اور فرعون اور اس کے ساتھی اس میں غرق ہو کر ہلاک ہو گئے۔ حضرت آدمؑ سے لے کر آج تک اور خصوصاً رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد دنیا نے اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کے بہت سے نمونے دیکھے یہ سب نمونے بتاتے ہیں کہ دنیا کی عزتیں اور وجاہتیں درحقیقت کوئی حیثیت نہیں رکھتیں حقیقی عزت ہمارے خدا ہی کو حاصل ہے اور وہی معزز ہے جو خدا کی نگاہ میں معزز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اِن آیات میں بتایا ہے کہ قرآن کی صورت میں جو وحی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی گئی ہے وہی حقیقی عزت اور شرف کا سامان لے کر آئی ہے یہ دنیا اور اس کی عزتیں تو بہت ہی بے وفا ہیں انہوں نے کسی کے ساتھ وفا نہیں کی یہ کبھی حقیقی عزت نہیں دے سکتیں قرآنی وحی پر عمل پیرا ہونے سے ہی حقیقی عزت اور شرف حاصل ہو سکتا ہے۔

حضور نے فرمایا ہر احمدی مرد اور ہر احمدی عورت اچھی طرح یاد رکھے کہ جب تک وہ قرآنی وحی کو مضبوطی کے ساتھ نہ پکڑیں گے اور اس میں اللہ تعالیٰ کے پیار کی جن راہوں کی نشاندہی کی گئی ہے ان پر وہ نہ چلیں گے حقیقی عزت دینے کا (باقی صفحہ ۸ پر)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ عید الاضحیہ

عید الاضحیہ کا تعلق صرف جانوروں کی قربانی سے نہیں بلکہ ذبح عظیم یعنی خدا تعالیٰ کی راہ میں جان کی قربانی سے ہے

محض جان دے دینا کوئی چیز نہیں اصل چیز خدا تعالیٰ کی راہ میں زندگی گذارنا ہے اور یہی ذبح عظیم ہے

حج کے موقع پر کی جانیوالی قربانیوں میں ایک سچے مسلمان کیلئے یہ سبق ہے کہ اسے تعمیر کعبہ کے مقاصد کے حصول کیلئے اپنی زندگی خرچ کرنی چاہیئے

موجودہ زمانہ غلبۂ اسلام کا زمانہ ہونے کے باعث تعمیر کعبہ کے مقاصد کے حصول کی خاطر تندہی سے قربانیاں پیش کرنے کا زمانہ ہے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۲ نبوت ۱۳۵۶ ہش مطابق ۲۲ نومبر ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد۔ ایم۔ اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

حضور نے حاضرین کو عید مبارک کہی اور پھر تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آج قربانیوں کی عید ہے اور اس عید کا تعلق فریضۂ حج کے ساتھ ہے اور فریضہ حج کا تعلق بیت اللہ کے ساتھ ہے اور بیت اللہ کا تعلق محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ساتھ ہے۔

یہ بھی روایت ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے مدِّ نظر

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش

اور آپؐ کی بعثت نہ ہوتی تو پھر یہ جو افلاک ہیں ان کی پیدائش بھی نہ ہوتی گویا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وجہِ پیدائشِ کائنات ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ آدم کی پیدائش سے بھی پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء تھے۔

قرآن کریم ہمیں یہ بتاتا ہے کہ

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ

پہلا گھر جو النّاس (نوعِ انسانی) کے لئے تعمیر کیا گیا وہ کعبہ ہے اور قرآن کریم سے ہمیں یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ اُمّتِ محمدیہ خیر اُمّت ہے اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ یعنی جس النّاس کے لئے خانہ کعبہ کی تعمیر ہوئی اُنہی کی بھلائی اور برکتوں کے لئے اُمّتِ محمدیہ قائم کی گئی ہے۔ یہ وہ اُمّت ہے جس نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ہر قسم کے فیوض حاصل کر کے آپس میں بانٹنے تھے۔

پس قربانی کی اِس عید کا تعلق دُنبوں یا بھیڑوں یا بکریوں یا گائے یا اُونٹ کی قربانی سے نہیں اس عید کا تعلق ذبحِ عظیم سے ہے یعنی

جان کی قربانی

سے نہیں خدا کی راہ میں زندگی کی قربانی سے ہے۔ یہ تجربہ اور مشاہدہ ہے کہ بہت سے مواقع پر انسانوں کا جان دینا زندہ رہ کر قربانی دینے سے بہت آسان ہو جاتا ہے اسی لئے جو مومن شہداء ہیں ان کے متعلق قرآن کریم میں آتا ہے کہ وہ خدا کے حضور یہ خواہش پیش کریں گے کہ انہیں پھر زندہ کیا جائے اور پھر وہ خدا کی راہ میں جان کی قربانی دیں اور پھر زندہ کیا جائے اور پھر قربانی دیں۔ اس میں بھی ہمیں یہی سبق دیا گیا ہے کہ خدا کی راہ میں محض جان دے دینا یہ تو کوئی چیز نہیں اصل چیز خدا کی راہ میں زندگی گزارنا ہے اور یہی ذبحِ عظیم ہے جس کی رُو سے انسان اپنی تمام خواہشات کو چھوڑ کر اپنی رضا کو قربان کر کے خدا تعالیٰ کی رضا کو قبول کرتا اور اس کے پیار کے حصول کی کوشش کرتا ہے۔ چنانچہ جب ہم حج کے اس خاص موقع پر

قربانیوں کی ظاہری علامت

پر غور کرتے ہیں تو ہمیں مختلف قسم کی ایسی قربانیوں کی نشاندہی ہوتی ہے کہ جن کا تعلق زندگی گزارنے کے ساتھ ہے یعنی وقت کی قربانی اور مال کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قربانی جس کا تعلق زندگی کی آسائش کے ساتھ ہے۔

مال کی قربانی اس طرح پر کہ جانوروں کی قربانی دی جاتی ہے اس پر خرچ ہوتا ہے۔ پھر مال کی قربانی اس طرح پر بھی کہ اگر حساب لگایا جائے تو میرے خیال میں اُمّتِ محمدیہ حج کے موقع پر اربوں روپے خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دیتی ہے۔ اس دفعہ مکّہ میں ہم سے دو دن پہلے عید ہوئی ہے چنانچہ خبر تھی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والے دس لاکھ سے زائد افراد نے فریضۂ حج ادا کیا۔ کئی امریکہ سے آئے۔ ہزاروں کی تعداد میں انڈونیشیا سے آئے۔ پھر افریقہ سے آنے والے ہیں۔ جزائر سے آنے والے ہیں۔ ہمارے اس برِ اعظم سے بڑی تعداد میں جانے والے ہیں۔ غرض مختلف ممالک سے لاکھوں کی تعداد میں حج کے لئے لوگ مکّہ میں پہنچتے ہیں۔ اگر ان کا زادِ راہ ہی لیا جائے تو ایک بڑی رقم بن جاتی ہے پھر ان میں سے کسی نے وقت کے لحاظ سے دو ماہ خرچ کئے کیونکہ اتنی بڑی تعداد کو ۳۔۴ دن میں تو وہاں نہیں پہنچایا جا سکتا۔ مختلف ملکوں سے لوگ حج کرنے کے لئے آتے ہیں۔ میرا خیال ہے ہمارے پاکستان سے حاجیوں کو لے کر جو پہلا جہاز گیا تھا وہ عید الفطر کے دن یا اس سے اگلے دن روانہ ہوا تھا قریباً دو ماہ دس دن پہلے جس کا مطلب یہ ہے کہ بہت سے حاجی ایسے ہیں جنہوں نے اپنی زندگی کے چار چار ماہ

خدا تعالیٰ کی راہ میں

خرچ کئے۔ وہاں کے رہنے والوں نے چند دن خرچ کئے ہوں گے مکّہ کے گرد رہنے والوں نے ایک دو ہفتے خرچ کئے ہوں گے۔ بہر حال یہ جو چار ماہ یا تین ماہ یا دو ماہ یا ایک ماہ خرچ کیا اگر ہر آدمی کا وقت شمار کیا جائے تو یہ بھی ایک زمانہ سالہا سال بن جائیں گے۔ اس عرصہ میں انہوں نے اپنے روزمرّہ کے کام چھوڑ کر خدا کی خاطر وقت صرف کیا اور پیسے نہیں کمائے جو وہ معمول کے مطابق کمایا کرتے تھے۔ بعض ایسے لوگ بھی حج کرنے جاتے ہیں جو دس دس، بیس بیس اور پچاس پچاس ہزار روپیہ مہینہ کمانے والے ہیں۔ بعض ایسے بھی جاتے ہیں جو بیس پچیس روپے روزانہ کی مزدوری کرنے والے ہیں۔ پس فریضۂ حج مالی لحاظ سے بھی بہت بڑی قربانی کا مطالبہ کرتا ہے اور وقت کے لحاظ سے میں نے بتایا ہے کہ بہت بڑا وقت خرچ کیا جاتا ہے۔

"یہ ساری چیزیں ہمیں اس بات کا سبق دیتی ہیں کہ بیت اللہ کی تعمیر کے جو مقاصد ہیں جن کو پورا کرنے کے لئے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جیسی عظیم ہستی کو مبعوث کیا گیا ہے" ان مقاصد کے حصول کے لئے ایک سچّے مسلمان کو اپنی زندگی خرچ کرنی چاہیئے خصوصاً اس زمانہ میں جب کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامیابیاں اپنے عروج کو پہنچ رہی ہیں اور وہ آخری زمانہ آ چکا ہے جس کے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ اس زمانہ میں اسلام تمام ادیانِ باطلہ پر غالب آئے گا اور

بھٹکی ہوئی انسانیت

پھر راہِ ہدایت پا کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف واپس لوٹے گی اور آپ کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے گی۔

پس بیت اللہ کی تعمیر کے مقاصد اپنی پوری شان کے ساتھ حاصل ہونے کا یہی زمانہ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ پوری تندہی کے ساتھ اُن قربانیوں کا زمانہ ہے جن کا یہ فریضہ ہم سے مطالبہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فرائض کو سمجھنے اور ان کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تحریکِ وقفِ عارضی کی اہمیّت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:-

"غرض وقفِ جدید کے وفود ذہنی طور پر تیار ہو کر جاتے ہیں تاکہ دوسروں کے لئے نمونہ بن سکیں۔ جہاں تک اعتقادی باتوں کا تعلق ہے ان کا دُہرانا بھی ضروری ہے۔ ہماری چودہ سو سالہ تاریخ ہمیں یہ بتاتی ہے کہ اس میں غفلت کے نتیجہ میں کبھی ایک جگہ اور کبھی دوسری جگہ اسلامی عقائد میں بہت سی بدعات شامل ہو گئیں اور پھر وہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب بندوں کو کھڑا کیا جن کو ہم مجدّد اور مصلح کہتے ہیں ولی اور مقربینِ خداوند کہتے ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے پیارے بندے۔ اُن کو کہا گیا کہ بدعات کو دُور کرو اور اسلام کی خاص تعلیم کو پھر قائم کرو۔ جن باتوں کو لوگ بھول گئے ہیں وہ اُن کو یاد کرواؤ اور صحیح اسلام اور حقیقی اسلام پر مسلمان کہلانے والوں کو قائم کرو۔ اس کی ہزارہا مثالیں ہماری تاریخ میں پائی جاتی ہیں"

(الفضل ۱۲۔ فروری ۱۹۷۷ء)

عقائد میں پختگی سے عمل کی توفیق بھی ملتی ہے۔ اس غرض کے لئے وقفِ عارضی کی تحریک بہت ہی مبارک ثابت ہوئی ہے۔ واقف مزید مطالعہ کر کے اپنے طور پر بھی عقائد میں پختہ ہوتا ہے اور دوسرے احباب کو بھی عمدہ تلقین کر کے عقائد میں پختگی کا باعث بنتا ہے۔ احباب زیادہ سے زیادہ وقفِ عارضی میں شامل ہو کر فائدہ اُٹھائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ تعلیم القرآن)

اُنیس۱۹ سالہ سندات دورِ ثانی دفتر اوّل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے تحریکِ جدید کے دوسرے اُنیس۱۹ سالہ دور ۱۹۵۴ء تا ۱۹۷۳ء کے لئے حضور کی دستخط فرمودہ سندات جاری کرنے کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے اس کے لئے طریق یہ تجویز کیا گیا ہے کہ

دفتر اوّل کے مجاہدین بغرض تصدیق پہلے ایک فارم کی خانہ پُری کریں گے اس کے بعد انشاء اللہ العزیز انہیں سنداتِ مذکورہ جاری کر دی جائیں گی۔ جملہ سیکرٹریان تحریکِ جدید کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ کے مجاہدین دفتر اوّل کے اسماء مع مکمل پتہ جات سے مطلع فرمائیں اور مطلوبہ فارم کی تکمیل کروا کر انہیں سندات مہیا کرنے کے لائق بنائیں۔ اس سلسلہ میں کسی امر کی وضاحت درکار ہو تو دفتر ہذا سے رجوع فرمایا جائے۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

درخواستِ دُعا

خاکسار کے خسر مکرم چوہدری محمد الدین صاحب سرافضل محمود فارم کی ... آنکھ کا موتیا کا اپریشن امریکن ہسپتال کنری میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے اپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (رحمت علی ظفر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح علیہ السلام کے متعلق

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے پیش کردہ انکشافات

اور

عالَمِ عیسائیت کی جدید تحقیق

(مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر ایم۔ اے شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع جھنگ)

(۲)

عالَمِ عیسائیت کی جدید تحقیق

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے ان اہم انکشافات کے باعث اہلِ دانش اور خصوصاً عیسائی دنیا حیرت و استعجاب میں پڑ گئی اور بعض ایسے آسمانی اسباب پیدا ہونے شروع ہوئے کہ جن سے مزید انکشافات کئے گئے اور حقائق کے انوار پر سے وہ دبیز پردے ہٹنے شروع ہوئے جس کے باعث مسیح علیہ السلام کا واقعۂ صلیب اور مابعد زندگی دنیا کی نگاہوں سے مخفی تھی اور ان حقائق کے ظاہر ہونے پر مسیحی متاد انگشت بدنداں ہو کر رہ گئے کیونکہ ان حقیقتوں کے تسلیم کر لینے کے نتیجہ میں پاپائیت کی بنیادیں لرزتی ہوئی نظر آتی تھیں عالمِ عیسائیت کی اس جدید تحقیق سے جو گزشتہ پون صدی سے جاری ہے حضرت مسیح موعودؑ کے ان انکشافات کی تصدیق ہو رہی ہے اور نہایت دلچسپ رازوں پر سے پردہ اُٹھ رہا ہے۔ اناجیل اربعہ کے علاوہ ظاہر ہونے والے مقدس صحائف اور عیسائی مؤرخین نے ایسے امور کی نشاندہی کی ہے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ مسیح صلیب پر سے زندہ اُتار لئے گئے اور آپ نے زندگی پائی اور اپنے مشن کی تکمیل کے لئے کشمیر کی جانب ہجرت کی۔

(۱) انجیل مرقس کی شہادت

مشہور بائیبل سکالر سی۔ آر۔ گریگوری کو انجیل کا جو نسخہ کوہ ایتھاس سے ملا ہے اس میں مرقس کے آخر میں لکھا ہے:۔

"یسوع کی فرمودہ تمام باتیں پطرس کے ساتھیوں کو مختصر طور پر پہنچا دی گئیں۔ انہوں نے انہیں مختلف اکنافِ عالم میں پھیلا دیا۔ اس کے بعد یسوع خود بھی مشرق سے ظاہر ہوا اور اس نے ان لوگوں کے ذریعہ مغرب تک مقدس، بے عیب اور دائمی نجات کے پیغام کو پہنچایا۔" (انگریزی سے ترجمہ بحوالہ مسیح مشرق میں صفحہ ۱۲)

(Canon and The Text of The New Testament by C.R. Gregory P. 511)

(۲) مکتوب یروشلم

۱۸۷۳ء میں سکندریہ کے آثارِ قدیمہ کے ایک قدیم یونانی راہب خانہ سے واقعہ صلیب کے تھوڑے عرصہ بعد کا لکھا ہوا ایک خط ملا جو فرانسیسی فرقہ کے ایک راہب نے اپنے ایک رکن کو یروشلم سے اسکندریہ بھیجا تھا۔ یہ خط ۱۹۰۷ء میں امریکن بک کمپنی شکاگو نے Crusifixion by Fan Eye witness کے نام سے شائع کیا۔ اس خط میں وضاحت سے لکھا ہے کہ مسیح کو صلیب سے بے ہوشی کی حالت میں اُتار لیا گیا تھا۔ ایسینی طبیب نقدیموس نے آپ کے زخموں کا علاج کیا اور آپ خفیہ طور پر یروشلم سے ہجرت کر گئے۔ اس خط میں لکھا ہے کہ یسوع نے واقعہ صلیب کے بعد اپنے شاگردوں سے کہا:۔

"مَیں یہ نہیں بتا سکتا کہ اب کہاں جاؤں گا کیونکہ مَیں اس امر کو مخفی رکھنا ضروری سمجھتا ہوں اور مَیں سفر بھی تنہا کروں گا۔" (بحوالہ مسیح مشرق میں صفحہ ۱۴)

مسیح کے آسمان پر جانے کے بارہ میں لکھا ہے:۔

"جب حواریوں نے گھٹنے ٹیکے تو ان کے چہرے زمین کی طرف جھکے ہوئے تھے یسوع اُٹھا اور جلدی سے پھیلی ہوئی کُہر میں چلا گیا۔ ...... لیکن شہر میں یہ افواہ پھیل گئی کہ یسوع بادل میں سے ہو کر آسمان پر چلا گیا۔ یہ خبر ان لوگوں نے ایجاد کی تھی جو مسیح کے رخصت ہونے کے وقت موجود نہ تھے۔"

(بحوالہ مسیح مشرق میں صفحہ ۱۲)

کسی مصلحت کی بنا پر دانستہ یہ افواہ پھیلائی گئی یا غلط فہمی سے ایسا ہوا بہر حال مسیح علیہ السلام کے سفر کا آغاز نہایت واضح ہے کہ پہاڑی علاقہ کی دُھند اور کُہر میں سے ہو کر آپ نے جنوبی اور مشرق کی طرف روانہ ہو گئے۔

(۳) بحیرۂ مردار کے صحائف کی دریافت

بحیرۂ مُردار کے مغربی ساحل پر وادیٔ قمران کی چٹانوں سے آج سے دو ہزار سال پُرانے صحائف ۱۹۴۷ء میں دریافت ہوئے اور دُنیا کے قابل ترین محققین نے ان کا مطالعہ کیا اور اپنی تحقیقات کے نتائج اور صحائف کا ترجمہ شائع کر دیا۔ ماہرین کی رائے میں ان صحائف کے مرتب کرنے والے پہلی صدی عیسوی کے عیسائی ہیں۔

ان صحائف سے حضرت مسیح علیہ السلام کی نامعلوم اور مابعد النزاع زندگی پر روشنی پڑتی ہے۔ ان صحائف میں وہ گیت بھی شامل ہیں جو اس نے دشمنوں کے ہاتھوں سے نجات حاصل کر کے خدا تعالیٰ کی حمد کی اور بیان کیا ہے کہ خدا نے اس کی تضرعات کو سُنا اور موت کا پیالہ اس سے ٹال دیا۔ اب وہ دنیا کے وسیع میدانوں کا سفر کر کے اس خدا کے نام کو بلند کرے گا۔ چنانچہ انہی گیتوں میں مسیح کا دیگر یہودی قبائل میں تبلیغ کرنے کا عزم اور مسیح کی ہجرت اور غیر ممالک میں جا کر مسیح کی قبولیت کا ذکر ہے۔

(بحوالہ مسیح مشرق میں صفحہ ۲۰-۲۱)

(۴) حضرت مسیح کی تصاویر

اسی طرح ایسی تصاویر عیسائیوں کی طرف سے شائع ہوتی ہیں جو کہ دوسری تیسری صدی کے عیسائیوں نے حضرت مسیح کی بنائی تھیں۔ یہ تصاویر انسائیکلوپیڈیا برٹنیکا جلد ۱۴ میں شائع ہوئی ہیں۔ ان تصاویر پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ جوانی اور بڑھاپے کی تصاویر ہیں۔ بڑھاپے کی تصویر سے ثابت ہے کہ حضرت مسیح اس وقت سو سال سے زائد عمر کے تھے جس سے اس امر کی تصریح ہو جاتی ہے کہ مسیح علیہ السلام ۳۳ برس کی عمر میں آسمان پر نہیں اُٹھائے گئے بلکہ آپ نے واقعۂ صلیب کے بعد لمبی عمر پائی اور اسی کی طرف کنز العمال کی حدیث میں اشارہ پایا جاتا ہے۔

(۵) تاریخی شہادتیں

عیسائی بھی اس امر پر متفق ہیں کہ جنوبی ہند میں جہاں مسیح کے حواری تھوما کی قبر موجود ہے اسرائیلی قبائل موجود تھے جن کو مسیح کا پیغام پہنچانے کے لئے تھوما مدراس تشریف لائے تھے کشمیر کے متعلق بھی پادری برکت اللہ صاحب ایم۔ اے نے یہ اعتراف کیا ہے کہ یہاں ابتدائی مسیحی آباد تھے چنانچہ آپ لکھتے ہیں:۔

"حال ہی میں شمالی ہند سے اس قسم کی صلیبیں ملی ہیں صلیبیں کشمیر کی قدیم قبروں میں پہاڑیوں کی وادیوں سے دستیاب ہوئی ہیں۔ ان کی بناوٹ، نقش و نگار اور الواح کی عبارت سے واضح ہوتا ہے کہ یہ صلیبیں نسطوری ہیں اور قبریں بھی نسطوری عیسائیوں کی ہیں۔ یہ امور ثابت کرتے ہیں کہ یہاں قدیم صدیوں میں جا بجا کلیسائیں قائم تھیں اور وہاں نسطوری عیسائی آباد تھے۔"

(تاریخ کلیسیائے ہند صفحہ ۱۵۷)

(۶) تاریخ کشمیر میں مسیح کی آمد اور مدفن کا ذکر

کشمیر کی ایک قدیم قلمی تاریخ میں مسیح علیہ السلام کی کشمیر میں آمد کا ذکر موجود ہے۔ اس میں یہ وضاحت موجود ہے کہ مسیح جنہیں یوز آسف کہتے ہیں، بیت المقدس سے آئے ہیں اور اسرائیلی نبی ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"راجہ گوپانند حکمران ہوا۔ اس کے عہدِ حکومت میں بہت سے مندر تعمیر ہوئے۔ کوہ سلیمان کی چوٹی پر ایک شکستہ گنبد تھا۔ راجہ نے اس کی تعمیر کیلئے اپنے وزیروں میں سے ایک شخص سلیمان نامی کو جو فارس سے آیا تھا مقرر کیا ... اس وقت حضرت یوز آسف بیت المقدس سے وادیٔ اقدس (کشمیر) کی جانب مرفوع ہوئے اور آپ نے پیغمبری کا دعویٰ کیا ... چونکہ خطۂ کشمیر کے اکثر لوگ آنحضرت (یوز آسف) کے عقیدتمند تھے راجہ گوپادت نے ہندوؤں کا اعتراض ان کے سامنے پیش کیا اور آنحضرت کے حکم سے سلمان نے جسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوؤں نے سندیمان کا نام دیا گنبد مذکور کی تکمیل ۵۴ھ میں ہوئی تھا اس نے گنبد کی سیڑھی پر لکھا کہ اس وقت یوز آسف نے دعویٰ پیغمبری کیا ہے۔ اور دوسری سیڑھی کے پتھر پر لکھا کہ آپ بنی اسرائیل کے پیغمبر یسوع ہیں (مصنف لکھتا ہے) کہ میں نے ہندوؤں کی کتاب میں دیکھا ہے کہ آنحضرت (یوز آسف) بعینہ حضرت عیسٰی روح اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام تھے اور آپ نے یوز آسف کا نام بھی اختیار کیا ہوا تھا۔ والعلم عنداللہ آپ نے اپنی عمر اسی جگہ بسر کی اور وفات کے بعد محلہ انزمرہ (سرینگر) میں دفن ہوئے"

(فارسی سے ترجمہ) (تاریخ کشمیر قلمی صفحہ ۱۶۹ بحوالہ مسیح ہندوستان میں صفحہ ۲۸)

علاوہ ازیں بھوشیہ مہاپران نے بھی مسیح کی کشمیر میں آمد کا ذکر ہے۔ اور ابرگی لیس کا لوح مزار بھی اس امر کی شہادت پیش کرتا ہے۔

کفن مسیح کے بارہ میں جدید تحقیقات

کفن مسیح وہ چادر ہے جسے واقعہ صلیب کے بعد بے ہوشی کے عالم میں حضرت مسیحؑ کو لپیٹا گیا تھا اس چادر کے بارہ میں نہایت اہم انکشافات ہو رہے ہیں جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ مسیح علیہ السلام زندہ صلیب سے اتارے گئے تھے۔ اگرچہ بے ہوشی کے عالم میں تھے آپکی پیشانی اور پسلی کے پاس سے خون بھی بہہ رہا اسی طرح آپ کے جسم کی شعاعیں اس کفن پر آپ کی شبیہ بنانے کا موجب بنیں اور چادر پر منفی (Negative) فوٹو آ گئی جسے جدید فوٹو گرافی نے مثبت فوٹو (Positive) فوٹو کی صورت میں پیش کیا۔

(۱) ۱۸۹۸ء میں ایک اطالوی فوٹو گرافر سیکونڈو پیا نے کمال فراست کے ساتھ اس چادر کا عکس لینے کا فیصلہ کیا یہ مقدس چادر اٹلی کے شہر ٹورین (TURIN) کے مقام پر واقع ایک شاہی گرجا میں حضرت مسیحؑ کی مقدس یادگار کے طور پر موجود ہے۔ اور ہر ۳۳ سال بعد کسی اہم دینی بادشاہی تقریب کے موقع پر اس کی نمائش ہوتی ہے۔ ۱۸۹۸ء میں نمائش کے موقعہ پر ۲۵ اور ۲۸ مئی کو پیا کو فوٹو گرافی کے لئے دیئے گئے مسٹر پیا نے ۵۰ مربع فٹ پر پھیلی ہوئی اس چادر کی فوٹو گرافی کی جس سے حیرت انگیز انکشافات ہوئے کیمرے کی منفی پلیٹ پر جو تصویر تھی وہ چادر پر پھیلی ہوئی فوٹو کی نسبت زیادہ مربوط اور واضح نظر آتی تھی یہ حضرت مسیح کی مثبت فوٹو تھی جس سے عیسائی دنیا میں تہلکہ مچ گیا اور خداوند مسیح کو اصل شکل میں دیکھنے کا شوق بڑھنے لگا۔

(۲) ۱۹۳۱ء میں اطالوی بادشاہ کے ولی عہد شہزادہ امبرٹو کی شادی کی تقریب کے موقع پر اس مقدس کفن کی نمائش ہوئی اور ماہر فوٹو گرافر گیسپے انری نے مختلف زاویوں سے متعدد تصویریں لیں ۱۲ ہزار اور ۱۶ ہزار کینڈل پاور کے بلب استعمال کئے گئے اور ان نتائج کا فنی مطالعہ چھ ماہرین نے کیا جنہوں نے بالاتفاق رائے پر یہ شہادت دی کہ تمام منفی پلیٹیں انسانی دست برد سے پاک نہیں اور یہ کہ نتائج انتہائی طور پر قابل اعتماد ہیں۔

(۳) مسٹر انری نے اپنی کتاب
LA SANTA SINDUNE
REVELETALLER FOTOGRAFIA
میں اپنی تحقیق کا خلاصہ یوں بیان کیا۔

(۱) چادر کے نقوش سوائے خون کے دھبوں کے منفی نقوش ہیں۔

(۲) ان نقوش کی ENLARGMENT سے یہ ثبوت ملتا ہے کہ کوئی انسانی ہاتھ اب تک نہیں پہنچا اور نہ کوئی ایسی منفی تصویر بنا سکتا ہے۔

(۳) کپڑے کے اندر کوئی خارجی مصنوعی آثار نہیں

(۴) خون کے دھبوں کی ہیئت ترکیبی یہ غیر مبہم ثبوت فراہم کرتی ہے کہ دھبے بہتے ہوئے خون کو بلاواسطہ جذب کر کے پیدا ہوئے

(۵) نقوش کے باہمی ربط اس قدر قدرتی ہے کہ کوئی مصور ایسا نہیں کر سکتا۔

(۶) یہ نقوش انسانی جسم کے حقیقی تناسب اور اس پر وارد ہونے والے اَب کے آثار کو قدرتی انداز میں پیش کرتے ہیں۔

(۷) ان نقوش کی موجودہ منفی تصویر کو اس دوائی چادر پر پینٹ کرنے کی کوشش ناممکن ہے۔

(الفضل ۱۸ جون ۱۹۶۵ء صفحہ ۴)

۴ :۔ اب تحقیق اور آگے بڑھی اور کولون یونیورسٹی (جرمنی) کے پروفیسر جس نے اپنے تئیں قلمی نام پروفیسر ہیتو ڈ ہرٹ سے ظاہر کیا ہے اپنی ۲۵ سالہ تحقیق کے نتائج لے کر ۱۹۵۸ء میں پوپ کے پاس پہنچے اور مندرجہ ذیل تحقیق پیش کی۔

(۱) اس چادر کے اندر جو لعود تھا۔ اس کا دل صلیب پر سے اتارے جانے کے وقت حرکت کر رہا تھا۔

(۲) اس بات کی بھی ناقابل تردید شہادت ملتی ہے۔ کہ جب وہ وجود اس چادر کے اندر لپیٹا گیا تھا تو اس وقت بھی اس کا دل حرکت کر رہا تھا۔ (ایضاً خلاصہ مضمون مولوی فضل الٰہی صاحب انوری مبلغ جرمنی مندرجہ الفضل ۱۸ جون ۱۹۶۵ء)

لوگوں کی بڑھتی ہوئی جستجو کے پیش نظر جرمن جرنلسٹ پروفیسر ہیتو ڈ ہرٹ نے اس تحقیقات ایک کتاب یسوع مسیح نے صلیب پر وفات نہیں پائی کے نام سے شائع کی۔

مقدس کفن پر تحقیق کا خلاصہ

مصنف لکھتا ہے کہ آج دو ہزار سال کے بعد ہم بڑے وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ خدا باپ نے اپنے بیٹے کی تضرعات کو سنا بلکہ اس کا ارادہ ہی نہیں تھا کہ مسیح کو صلیب پر مرنے دیتا پھر مصنف اس کی تاریخی حیثیت کے بارہ میں لکھتا ہے کہ یہ چادر جو ۴ میٹر ۳۶ سنٹی میٹر لمبی اور ایک میٹر ۱۰ سنٹی میٹر چوڑی ہے۔ ۱۵۰۲ء سے ٹورین (TURIN) اٹلی کے ایک شاہی گرجے میں ہے۔ اسے ایک خاص کمرے میں چاندی کے صندوق میں اسے محفوظ کیا ہوا ہے۔ اس سے قبل یہ فرانس میں تھا فرانس میں یہ کپڑا ۱۲۰۳ء میں قسطنطنیہ میں اس وقت لایا گیا جب اسلام کے ساتھ صلیبی جنگوں کا زور تھا۔ قسطنطنیہ میں یہ کپڑا سات صدیوں تک رہا اس سے پہلے کے آثار مخفی ہیں۔ چادر اور اس کے نقوش کے اصلی ہونے کے متعلق پوپ پائس یازدہم (POPE PIUS XI) کی شہادت موجود ہے۔ کہ یہ اتنی ہی قابل اعتماد ہے جتنی کہ خود بائیبل اور یہ کہ کسی انسانی ہاتھ کا کام نہیں سائینسی تحقیق کے ضمن میں تین باتیں سامنے آتی (۱) چادر پر مرتسم انسانی شبیہ (۲) چادر پر موجود خون کے دھبے (۳) چادر کا کپڑا۔

اس تحقیق کا خلاصہ یہ ہے۔ اوّل چادر پر انسانی شبیہ ایک منفی تصویر ہے جو کیمیاوی مرکبات میں تیار شدہ چادر پر جسم کے پسینے کی تبخیر اور جسمانی توانائی کی شعاعوں کے قدرتی عمل سے پیدا ہوتی یہ امر اس بات کی دلیل ہے کہ چادر میں لپیٹا جانے والا زندہ ہے۔

دوم :۔ جس شخص کی یہ شبیہ ہے۔ اس کے سر پر لمبے لمبے بال ہیں یہ بعینہ مسیح کی وہ تصویر ہے جس کا ذکر زبانی روایات میں آتا ہے۔

سوم :۔ چہرے کے خدوخال فلسطینی یہودیوں کے خدوخال سے ملتے ہیں۔ اور مسیح کا تعلق بھی حضرت داؤد کی نسل سے ہے۔

چہارم :۔ ہاتھوں اور پاؤں پر سوراخ گوشت میں ہیں نہ کہ ہڈی میں پس آپ کی ہڈیوں کو گزند نہیں پہنچی

پنجم :۔ چہرے اور جسم کا ابھرا ہوا ہونا بتاتا ہے کہ یہ شخص زیادہ عرصہ صلیب پر نہیں رہا۔

ششم :۔ شبیہ میں دائیں آنکھ سوجی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ جو زدوکوب کی نشاندہی کرتی ہے۔

ہفتم :۔ کپڑے کے نصف حصّے پر جسم کے سیدھے یعنی چہرے والے حصّے کی اور دوسرے نصف پر الٹی یعنی پیٹھ والی طرف کی شبیہ ہے۔

خون کے دھبوں کے نشان

چادر پر اوپر کے دونوں حصّوں کی جانب خون کے دھبوں کے نشان ہیں یہ خون کے دھبے ہاتھ پاؤں اور ماتھے اور گدی کے زخموں سے نکلنے والے خون سے پیدا ہوئے۔ خون کا دیر تک بہنا اس بات کی علامت ہے کہ حضرت مسیح کے دل کی حرکت جاری تھی۔ اور آپ زندہ تھے یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے کہ انسانی موت کے ۲ گھنٹہ بعد تک خون منجمد ہو جاتا ہے اور جسم کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے پس چادر میں لپیٹتے وقت اور اس کے بعد بھی آپ کے دل کی حرکت جاری تھی۔ اور تازہ خون بہہ رہا تھا ماتھے پر سے خون بھی ایسی صورت میں نکل سکتا ہے جب دل کی حرکت جاری ہو خصوصاً جب ایک شخص لیٹا ہوا ہو تو ماتھے پر سے خون کا بہاؤ دل کی مسلسل حرکت کے بغیر ممکن نہیں علاوہ ازیں تازہ اور زندہ خون کے دھبے ہونے کی ایک اور دلیل بھی ہے اور خون کے دھبوں کے ارد گرد مختلف رنگوں کے حلقے بنے ہوئے ہیں جو مردہ خون سے رسنے پر پیدا نہیں ہوتے۔

چادر کا کپڑا

تیسری بات جس کی تحقیق کی گئی ہے وہ کفن کا کپڑا ہے۔ ماہرین کی رائے ہے کہ یہ وہ ساخت ہے جو دو ہزار قبل دمشقی ساخت ہے جہاں تک کپڑے کے محفوظ رہنے کا تعلق ہے تو آثار قدیمہ سے ایسے کپڑے دریافت ہوئے ہیں جو پانچ ہزار سال پہلے کے بنے ہیں۔ واقعہ صلیب کے بعد اور آپ کی ہجرت کے سفر سے یہ بات روز روشن کی طرح ثابت ہوتی ہے کہ قرآنی بیان صادق ہے

ما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لہم

یعنی آپ نہ تو مقتول ہوئے اور نہ مصلوب بلکہ ان کے لئے مشتبہ حالت بنا دی گئی اور مسیح علیہ السلام کا وہ نشان بھی پورا ہوا جس کا ذکر آپ نے نشان کے مطالبہ پر آپ نے کیا تھا۔ اس زمانہ کے برے اور زناکار لوگ طلب کرتے ہیں مگر یوناہ نبی کے نشان کے سوا کوئی اور نشان ان کو نہ دیا جائے گا کیونکہ جیسے یوناہ تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی ابن آدم تین رات دن زمین کے اندر رہیگا۔

(متی باب ۱۲)

کفن مسیح اور واقعہ صلیب کے بارہ میں تحقیقاتی کانفرنس

۱۶، ۱۷ / ستمبر ۱۹۷۷ء لندن میں جس میں حضرت مسیح علیہ السلام کے اس مقدس کفن کے بارہ میں تحقیق پیش کی گئیں اس کانفرنس میں مختلف مقالے پڑھے گئے اور متعدد محققین اور سکالرز نے اپنی تحقیقات پیش کی اس کانفرنس کے اہتمام و انتظام کا جماعت احمدیہ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ آئندہ سال کے وسط میں ایک عظیم الشان کانفرنس کا اہتمام جماعت احمدیہ لندن کی طرف سے کیا جا رہا ہے جس میں اکناف عالم سے سکالرز اور محققین شرکت کر رہے ہیں اور ان سربستہ رازوں کے کھلنے پر نہایت شاندار امکانات پیدا ہو رہے ہیں۔ اور اس بارہ میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے جو اعلان فرمایا تھا وہ وقت قریب ہے کہ اسی طور پر انکشافات منصہ مشہود پر آئیں آپ نے فرمایا

"پس ضرور ہے کہ آسمان ان امور اور ان شہادتوں اور ان قطعی اور یقینی ثبوتوں کو ظاہر نہ کرتا جب تک کہ مسیح موعود دنیا میں نہ آتا اور ایسا ہی ہوا اور اب سے جو وہ موعود ظاہر ہوا ہر ایک کی آنکھ کھلے گی اور غور کرنے والے غور کریں گے کیونکہ خدا کا مسیح آ گیا اب ضرور ہے کہ دماغوں میں روشنی اور دلوں میں توجہ اور قلموں میں زور اور کمروں میں ہمت پیدا ہو۔ اب ہر ایک سعید کو فہم عطا کیا جائیگا اور ہر ایک رشید کو عقل دی جائیگی جو چیز آسمان پر چمکتی ہے وہ زمین کو بھی ضرور منور کرتی ہے مبارک وہ جو اس روشنی سے حصّہ لے" (مسیح ہندوستان میں صفحہ ۱۵ روحانی خزائن جلد ۱۵)

اب وہ سعید فطرت دانشور اور محققین ان حقائق سے آگاہ ہو رہے ہیں اور مزید انکشافات کے ذریعہ اس بات کا ثبوت مہیا کر رہے ہیں کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے پیش کردہ انکشافات کا منبع اور سرچشمہ وہ ذات باری تعالیٰ ہے جس نے ملت واحدہ کے قیام کے لئے آپکو مبعوث فرمایا تاکہ کرے کہ حق کی پیاسی روحیں بہت جلد اس روحانی چشمہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء کی مختصر روداد

۲۶ ردسمبر ۔ پہلا دن

اجلاس اوّل:

اجلاس اول کی کارروائی ۹ بج کر ۲۰ منٹ پر شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اختتامی خطاب فرمایا۔ یہ کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے کی گئی۔ ۱۰ بج کر ۲۰ منٹ پر ہمارے اجلاس کی کارروائی زیر صدارت حضرت سیدہ امۃ الحفیظ صاحبہ مدظلہا۔ تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ جو محترمہ مسعودہ اختر صاحبہ سرگودھا نے کی۔ نظم محترمہ جمیلہ بیگم صاحبہ ربوہ نے پڑھی۔ بعد ازاں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا مقصد یہ تھا کہ انسان اپنے رب کو پہچانے اور آپ کی تعلیم پر عمل کر کے خدا کے پیار کو حاصل کرے۔ خدا تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق چودھویں صدی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا اور آپ کی بعثت اُس وقت ہوئی۔ جب ہر مذہب نے اسلام پر حملہ کر دیا تھا۔ آپ نے دعویٰ فرمایا کہ آپ خدا کی طرف سے ہیں اور آپ کی بعثت کا مقصد احیاء اسلام ہے۔ آپ نے دعا اور قرآنی دلائل کے ساتھ ان سب حملوں کو ناکام بنایا اور یہ آپ کی صداقت کی دلیل ہے آج دنیا کے ہر کونے میں احمدی موجود ہیں

آخر میں آپ نے بدعات اور رسوم کی ظلمتوں سے بچنے کی تلقین فرمائی اور اخلاق فاضلہ کو اپنانے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ کی تقریر کا انگریزی اور انڈونیشین ترجمہ کی کاپیاں غیر ملکی احمدی بہنوں میں تقسیم کر دی گئیں۔

۱۱ بج کر ۵ منٹ پر مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر کی تقریر بعنوان "غزوات النبیؐ میں حضورؐ کا خلق عظیم" مردانہ جلسہ گاہ سے سنی گئی۔

۱۱ بج کر ۱۲ منٹ پر اجلاس اول کی کارروائی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

اجلاس دوم:

اجلاس دوم کی کارروائی زیر صدارت بیگم صاحبہ میر داؤد احمد صاحب مرحوم تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ محترمہ امۃ الرفیق طاہرہ، محترمہ امۃ الحئی فضیلت، محترمہ امۃ الحفیظ عابدہ، محترمہ نفیسہ سلمیٰ صاحبہ لاہور اور محترمہ امۃ الرفیق ظفر صاحبہ کراچی نے تقاریر کیں۔

اس اجلاس کے آخر میں صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی تقریر بعنوان "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی دربارہ ڈاکٹر ڈوئی" مردانہ جلسہ گاہ سے سنی گئی۔

۲۷ ردسمبر ۔ دوسرا دن

اجلاس اوّل:

سوا نو بجے اجلاس کا آغاز زیر صدارت محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ قرآن مجید کی تلاوت سے ہوا جو مکرمہ ناہید سبوحی صاحبہ نے کی۔ نظم مکرمہ اکبری اسماعیل صاحبہ لندن نے پڑھی۔ نظم کے بعد مکرمہ سیدہ نسیم صاحبہ لاہور نے "سیرۃ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضؓ" کے عنوان سے اور محترمہ رضیہ درد صاحبہ نے "حضرت مصلح موعودؓ کی سیرت کے چند پہلو" کے عنوان سے تقاریر کیں۔

مکرمہ بشریٰ طا سعید صاحبہ لاہور کی نظم کے بعد محترمہ سیدہ مہر آپا صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ نے بعنوان "ہمارا محسن اعظم محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم" اور محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ نے "حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کی سیرت کے چند پہلو" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

۱۱ بجے حضور پر نور ایدہ اللہ تعالیٰ زنانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے

مکرمہ رضیہ درد صاحبہ ربوہ نے تلاوت قرآن مجید کی اور نظم محترمہ ریحانہ باسمہ صاحبہ بیگم سید احمد ناصر صاحب نے خوش الحانی سے پڑھی جس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایمان افروز خطاب فرمایا اور خواتین کو قیمتی نصائح فرمائیں (اس خطاب کا خلاصہ انشاء اللہ جلد ہی پیش کیا جائے گا۔)

اجلاس دوم:

اجلاس دوم کی مکمل کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے سنی گئی۔ جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایمان افروز خطاب سنا گیا۔

۲۸ ردسمبر ۔ تیسرا دن

اجلاس اوّل:

اجلاس اول کا آغاز زیر صدارت حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ مدظلہا العالی تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو محترمہ ثریا خانم صاحبہ ربوہ نے کی

نظم محترمہ شاہدہ قدسیہ صاحبہ ربوہ نے پڑھی۔

بعد ازاں مکرمہ نصیرہ صادقہ صاحبہ گوجرانوالہ نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور غلبۂ اسلام" کے موضوع پر تقریر کی۔ پھر نمائندہ وفد سویڈن۔ امریکہ انڈونیشیا نے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا جس کا ترجمہ محترمہ فرخندہ شاہ صاحبہ نے مستورات کو پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید کی تقریر مردانہ جلسہ گاہ سے "فلسفۂ حج" کے موضوع پر سنی گئی۔ بعدہٗ محترمہ صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ بیگم محترم مرزا مجیب احمد صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ نظم کے بعد حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مستورات سے خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے قیمتی نصائح فرمائیں۔

آپ کے بعد "ذکر حبیب علیہ السلام" کے عنوان سے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید کی تقریر مردانہ جلسہ گاہ سے سنی گئی۔ ۱۲ بجے پہلا اجلاس اختتام پذیر ہو گیا۔

اجلاس دوم:

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ منظوم کلام پڑھنے کے بعد حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایمان افروز خطاب مردانہ جلسہ گاہ سے سنا گیا۔

اجتماعی دعا کے بعد جلسہ سالانہ خواتین بھی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا۔

○

ولادت

(۱) مجلس خدام الاحمدیہ نوشہرہ چھاؤنی کے مستعد خادم عزیزم مرزا یوسف احمد سلمہٗ کو اللہ تعالیٰ نے شادی کے چھ سال بعد مورخہ ۲۷/۱۲/۷۷ کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم و محترم ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب صدر جماعت احمدیہ نوشہرہ کینٹ کا پوتا اور مکرم صدیق خان صاحب آف کوئٹہ کا نواسہ ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو اسلام اور احمدیت کا سچا خادم بنائے اور دین و دنیا میں سلسلہ اور والدین کے لئے باعث افتخار ہو۔ آمین!

(محمد رشید ارشد قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ نوشہرہ کینٹ)

(۲) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی عزیزہ مبارکہ اور عبدالقیوم صاحب بھٹی ایم ایس سی لیکچرار گورنمنٹ کالج شکارپور کو مورخہ ۹/۱۲/۷۷ بروز ہفتہ دوسرا لڑکا عطا فرمایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچہ کا نام عبدالباسط تجویز فرمایا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچہ کی عمر دراز کرے۔ نیک، صاحبِ نصیب اور خادم دین بنائے۔ آمین!

(شیخ عبدالرشید شرما ۔ صدر جماعت احمدیہ ضلع شکارپور)

شکریہ احباب

خاکسار کے برادر اکبر محترم چوہدری عطاء اللہ صاحب کی وفات پر بہت سے احباب، عزیزوں اور بزرگوں کے خطوط تعزیت موصول ہوئے ہیں۔ ان سب کا فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں۔ الفضل کے ذریعہ خاندان کے سب افراد کی طرف سے ان جملہ احباب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہمارے غم میں شرکت فرمائی ہے

(عزیز احمد ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد ۔ سندھ)

تیاری امتحانات مرکزیہ

امسال خدام الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات انشاء اللہ مئی کے آخری عشرہ میں منعقد ہوں گے مجالس ابھی سے تیاری شروع کرا دیں۔ اور زیادہ سے زیادہ خدام امتحان میں شریک ہوں۔ یہ امتحانات تعلیم و تربیت کا بہترین ذریعہ ہوتے ہیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ
مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتین جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز ...... اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھائیے قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانت خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے۔ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار ہے۔

(مدیرہ)

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے! (مینجر)

بچوں کی تربیت کا
آسان اور موثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں نئی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں تشحیذ الاذہان پڑھنے کے لئے دیجئے!

یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے۔

(مینجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

ماہنامہ
خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے۔

(مینجر ماہنامہ خالد ربوہ)

شمال کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵ بی انار کلی۔ لاہور

الفردوس شال ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دُھسّے اور گرم مرینہ، تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں نیز ریڈی میڈ کُرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انار کلی۔ لاہور

فون گھر ۲۷۹۴۶ — فون آفس ۲۲۲۰۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ
فیصل آباد

امپورٹر — ایکسپورٹر

لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پاپلین۔ جاذب نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند

آفس
مندر گلی۔ ریل بازار فیصل آباد

الفضل آپ کا اپنا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھا کر اور اس میں اشتہار دے کر ادارہ سے تعاون کیجئے۔ (مینجر الفضل ربوہ)

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیں

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۶۳۴۶۳ ۳۱۱

آپ کی اپنی
ٹریول ایجنسی

امریکہ کینیڈا، مغربی جرمنی، استنبول یونان اور مڈل ایسٹ کیلئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے

آج ہی رجوع فرمائیں

★ انڈس ٹریول سروس ★

فون: ۶۸۰۰۵
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹیز ہوٹل لاہور

سونے اور چاندی کے اعلیٰ ○ معیاری ○ عروسی زیورات
نیز
مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے

نیو راحت علی جیولرز
غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر ۳۶۸۱
کو یاد فرمائیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خواتین کے جلسہ سالانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خطاب (بقیہ صفحہ ۱)

وعدہ الٰہی کبھی پورا نہیں ہو سکتا۔ جن چیزوں کو خدا نے چھوڑنے کا حکم دیا ہے اور جنہیں قرآنی اصطلاح میں نواہی کہتے ہیں اگر ہم انہیں چھوڑ دیں گے اور جن (اوامر) پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے اگر ہم ان پر عمل کریں گے تو پھر ہم خدا کی نگاہ میں حقیقی عزت و شرف حاصل کرنے والے ہونگے۔

یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ قیامت کے روز قرآن تمہارے لئے بطور جج کے ہوگا وہ تم سے حساب لے گا کہ تم نے کس قدر اس کے حکموں پر عمل کیا ہے اور جن باتوں کے کرنے سے اس نے روکا تھا ان سے کتنا اجتناب برتا ہے۔ پس ہم سب کو ہمیشہ ڈرتے ہوئے اپنی زندگیوں کے دن گزارنے چاہئیں اور اللہ تعالیٰ کے پیار کے حصول کی تڑپ اپنے سینوں میں پیدا کرنی چاہیئے اور پھر اپنی اولادوں کے دلوں میں بھی پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے کہ ساری دنیا کی عزتیں مل کر بھی اس کے پیار کے ایک جلوے کا بھی مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ قرآن نے اس عزت و شرف کا وعدہ کیا ہے جو ہمیں زمین سے اٹھا کر ساتویں آسمان تک پہنچا دیتا ہے۔ خدا کرے کہ آپ سب قرآن کریم کے سب حکموں پر عمل کرنے والی بن جائیں اور عزت و شرف کے جس مقام کا خدا نے قرآن مجید کی ان آیات میں ہم سے وعدہ کیا ہے ہمارے تمام مردوں اور عورتوں کو یہ مقام حاصل ہو جائے۔

خدا ہمارے گناہوں کو معاف کرے، ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمائے اور اپنی رحمانیت اور رحیمیت کے جلوے دکھا کر ہمیں اس زندگی میں بھی اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے اور مرنے کے بعد بھی اس کی رضا کی جنتیں ہمارے نصیب میں ہوں۔ آمین۔

اس کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور پھر حضور واپس تشریف لے گئے۔

ضروری اعلان

ہم نے مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۷۷ء کو الفضل اخبار میں سیٹھ عزیز احمد ولد محمد علی سکنہ فضل بھمبرو سندھ کے بارے میں ایک اعلان شائع کیا تھا۔ اب یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ سیٹھ عزیز احمد مذکور آئندہ کے لئے ہمارے مختار عام بنائے جاتے ہیں اور وہ ہماری جائیداد کے محافظ و ذمہ وار ہونگے۔

۱۔ امۃ الحفیظ بیگم۔ بیوہ حضرت نواب محمد عبداللہ خان رضی اللہ عنہ۔
۲۔ عباس احمد خان پسر 〃 〃 〃 〃 سکنہ بام و یو ۵ ڈیوس روڈ لاہور حال ربوہ
۳۔ مصطفیٰ احمد خان 〃 〃 〃 〃 〃 حال ربوہ ضلع جھنگ۔
۴۔ قدسیہ بیگم بنت 〃 〃 〃 〃 سکنہ دارالصدر، ربوہ ضلع جھنگ
۵۔ زکیہ بیگم 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۶۔ فوزیہ بیگم 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۷۔ شاہدہ بیگم 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃

ٹینڈر نوٹس

پرسنٹیج / ایٹم ریٹ ٹینڈر مندرجہ ذیل کاموں کیلئے محکمہ بلڈنگ کے ان منظور شدہ ٹھیکیداروں سے مطلوب ہیں جنہوں نے فیس ٹھیکیداری برائے سال ۱۹۷۷ء جمع کرادی ہو۔ ٹینڈر کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۶ء برائے پبلک ہیلتھ اور بجلی کا کام شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۴ء پر لیئے جاویں گے۔ ٹینڈر فارم مورخہ (۷۸-۱-۴) ۷۸-۱-۷ کو دفتری اوقات میں ڈویژنل ہیڈ کلرک مقررہ قیمت ادا کرنے پر جاری کریں گے اور یہ رقم ناقابل واپسی ہوگی۔ ٹینڈر مورخہ ۷۸-۱-۵ بوقت ساڑھے بارہ بجے دن بعد دوپہر ان ٹھیکیداروں یا ان کے مجاز نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو وقت مقررہ پر موجود ہوں گے۔

ٹینڈر بلا ضمانت مشروط یا ٹینڈر بذریعہ تار قابل قبول نہ ہوگا۔ زر ضمانت بشکل چالان خزانہ یا کال ڈیپازٹ قبول کی جائے گی۔

زیر دستخطی کسی ایک یا تمام ٹینڈروں کو بلا بتائے وجوہات مسترد کرنے کا مجاز ہوگا۔

نمبر شمار	نام کام	زر تخمینہ	زر ضمانت	کام کی میعاد
(۱)	تعمیر رہائش گاہ بمقام شاہ پور برائے سول جج و عملہ متعلقہ بمعہ اندرونی و بیرونی سروسز کے کام کے لئے۔	۴,۵۰,۰۰۰	۹,۰۰۰	چھ ماہ
(۲)	تعمیر عمارت (کمرہ عدالت برائے سول جج) بمقام جوہر آباد بمعہ اندرونی و بیرونی سروسز کے کام کے لئے۔	۱,۳۰,۰۰۰	۲,۶۰۰	چار ماہ
(۳)	تعمیر عمارت (کمرہ عدالت) بار دوم / برائے سول جج بمقام شاہ پور بمعہ اندرونی و بیرونی سروسز کے کام کے لئے۔	۲,۲۵,۰۰۰	۴,۵۰۰	پانچ ماہ
(۴)	۴۰ بیڈڈ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال خوشاب کیلئے ٹیوب ویل لگانا اور میٹھے پانی کی پائپ لائن بچھانا۔	۸۰,۰۰۰	۱,۶۰۰	دو ماہ

ایگزیکٹو انجنیئر
سیکنڈ پراونشل بلڈنگ ڈویژن سرگودھا

IPL 5480

درخواست دعا

خاکسار کو چند دنوں سے کولہے میں شدید درد ہے جو تمام ٹانگ میں بھی آجاتی ہے۔ احباب کرام سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔
(نورالدین خوشنویس دفتر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احمدی بھائیوں کی اپنی ایئر کنڈیشن دکان

سونے کے خوبصورت سادے، جڑاؤ زیورات

اور

الیس اللہ بکاف عبدہ کی دیدہ زیب انگوٹھیوں کی خرید کے لئے

آپ اپنے محبوب ادارہ

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور اور ۱۲۔ فیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴

پر تشریف لاویے!

پروپرائٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور

فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں